سید محمد یونس بخاری

بیادِ امیرِ شریعت

سید الابرار کا عاشق

اک شخص تھا اللہ کے دلدار کا عاشق
بطحا کے سبھی کوچہ و بازار کا عاشق

وہ قافلۂ مہر و وفا کیش کا سرخیل
وہ زمزمۂ جرأت و ایثار کا عاشق

افکار میں، اعمال میں ہر گام. رہا وہ
دربارِ نبی پاک کے انوار کا عاشق

تھا وادیٔ فاراں کے خطیب ابدی کی
تنویر کا، تاثیر کا، للکار کا عاشق

وہ مردِ خداد، برق تپاں، مہرِ درخشاں
طاغوت سے ہنگامہ و پیکار کا عاشق

وہ سیّد جنگاہ، شہنشاہِ خطابت
بربادیٔ افرنگ کی چھکار کا عاشق

درجہد و غزیٔ دارورسن کا رسیا
آزاد چمن کے گل و گلزار کا عاشق

وزدانِ نبوّت کے لئے خنجر براں
صدیق کی ہر عظمتِ کردار کا عاشق

وہ میرِ شریعت تھا جہانِ علماً میں
اصحابِ نبی پاک کے آثار کا عاشق

تھی خرمنِ باطل پہ جو اِک برقِ بلا خیز
ہر کوئی ہے اُس گرمیٔ گفتار کا عاشق

تھے لوگ زر و مال و جواہر کے پجاری
وہ شخص فقط سیّد الابرار کا عاشق

اللہ نے اک سوزِ دروں بخشا تھا اسکو
سردار تھا، جرار تھا، اخیار کا عاشق

وہ عشق بکف، درد بہ دلِ ثانیٔ جامی
ایسا نہ ملے گا میری سرکار کا عاشق

(گجرات ۱۴ اگست ۱۹۹۵ء)